قومی احتساب بیورو

(اسلام آباد)

****

Dated: 16th April, 2026

پریس ریلیز

نیب کے زیرِ اہتمام اینٹی منی لانڈرنگ تفتیشی طریقہ کار اور عالمی فریم ورک پر تربیتی کورس کا انعقاد

قومی احتساب بیورو (نیب) کے خصوصی تربیتی شعبے، پاکستان اینٹی کرپشن اکیڈمی (پاکا) نے اپنے سالانہ تربیتی منصوبے 2026 کے تحت پہلا صلاحیت سازی کورس اور ایک تکنیکی ورکشاپ کا انعقاد کیا، جس کا افتتاح چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) نذیر احمد نے کیا۔ اس تربیتی کورس کا بنیادی مقصد تفتیشی افسران اور پراسیکیوٹرز کو منی لانڈرنگ کے جدید رجحانات اور اس سے متعلقہ قوانین کی گہری سمجھ بوجھ سے آراستہ کرنا ہے۔ یہ پروگرام بالخصوص پیشہ ورانہ افراد کو جدید تفتیشی طریقہ کار اور قانونی مہارتوں سے لیس کرتے ہوئے مالیاتی جرائم کا مؤثر انداز میں تدارک کرنے کے قابل بنانے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔

تربیتی کورس میں نامور ماہرین نے شرکاء کو عالمی و قومی (AML/CFT) فریم ورک کے بارے میں جامع معلومات فراہم کیں۔

ڈپٹی چیئرمین نیب جناب سہیل ناصر نے منی لانڈرنگ کیسز سے متعلق نیب کے ترمیم شدہ تفتیشی طریقہ کار کا جامع جائزہ پیش کیا، جس میں ثبوتوں کے حصول اور اداروں کے باہمی پروٹوکولز پر توجہ دی گئی۔

نیشنل اینٹی منی لانڈرنگ اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر احسان صادق نے ایف اے ٹی ایف (FATF) کے معیار پر پاکستان کی عملدرآمد کی صورتحال اور کارپوریٹ گورننس میں خطرات پر مبنی طریقہ کار کی اہمیت پر سیشن منعقد کیا۔

تکنیکی مہارت میں اضافے کے لیے اسپیشل انویسٹی گیشن ڈویژن کے ڈائریکٹر جنرل جناب محمد طاہر نے انسدادِ منی لانڈرنگ ایکٹ 2010 پر تفصیلی سیشن منعقد کیا، جس میں اثاثوں کی نشاندہی اور ناجائز دولت کے خلاف قانونی کارروائی کے بدلتے ہوئے طریقہ کار پر خصوصی توجہ دی گئی۔

مزید برآں فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کی ڈپٹی ڈائریکٹر محترمہ نور السحر نے مشکوک مالیاتی لین دین کی شناخت میں مالیاتی انٹیلی جنس کے کردار پر اہم نکات پر روشنی ڈالی۔

تربیتی پروگرام میں ایک عملی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس کا عنوان "نیب کے اہم منی لانڈرنگ مقدمات کا فرضی ٹرائل" تھا۔ اس مشق کے دوران شرکاء کو ریمانڈ کی درخواستوں سے لے کر گواہوں کے بیانات اور جائیداد کی ضبطی جیسے قانونی مراحل کا عملی تجربہ فراہم کیا گیا۔ تفتیش سے لے کر عدالتی فیصلے تک کے مراحل پر مشتمل اس مشق نے افسران کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید مستحکم کیا۔

تربیتی کورس کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) نذیر احمد نے مالیاتی جرائم کے خلاف حکومت پاکستان کے غیر متزلزل عزم اور قومی معیشت کے تحفظ کے لیے ادارہ جاتی استعداد کار میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا۔ اپنے خطاب میں چیئرمین نیب نے اکیڈمی کو قومی احتساب بیورو کی بدعنوانی کے خلاف جنگ میں ہراول دستہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ جدید طرزِ حکمرانی کی پیچیدگیاں اس امر کی متقاضی ہیں کہ ادارے کی افرادی قوت نہ صرف روایتی تفتیش میں مہارت رکھتی ہو بلکہ جدید بین الاقوامی بہترین طریقہ کار سے بھی مکمل طور پر آگاہ ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ 2026 کا تربیتی سلسلہ بالخصوص ادارہ جاتی تعاون کے فروغ اور افسران کو بدعنوانی کے خلاف عالمی چیلنجز سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لیے جدید آلات اور پیشہ ورانہ مہارتوں کی فراہمی کے مقصد سے ترتیب دیا گیا ہے۔

اس موقع پر پراسیکیوٹر جنرل اکاؤنٹیبلٹی، سید احتشام قادر شاہ نے اس صلاحیتی تربیتی پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ بیورو کی پیشہ ورانہ ترقی کے لیے ایسی منظم اور عملی تربیت ناگزیر ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ حقیقی حالات پر مبنی یہ مشقیں اس امر کو یقینی بناتی ہیں کہ نیب، بہترین کارکردگی کے ل حوالے سے ایک کلیدی ادارے کے طور پر اپنا کردار ادا کرے اور ملک بھر میں شفافیت، احتساب اور گڈ گورننس کے اصولوں کے فروغ میں مؤثر طور پر حصہ ڈالتا رہے۔

جبکہ ڈائریکٹر جنرل پاکا، غلام صفدر شاہ نے اپنے خطاب میں اکیڈمی کے رواں سال کے وژن پر روشنی ڈالتے ہوئے مالیاتی تحقیقات، فرانزک تجزیہ اور تحقیقی سرگرمیوں میں جدید ترین رہنمائی فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ نصاب منی لانڈرنگ کی روک تھام اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے انسداد سے متعلق عالمی معیارات کے عین مطابق ہے، تاکہ پاکستان کا تفتیشی نظام بین الاقوامی سطح پر ایک مؤثر اور فعال ادارے کے طور پر اپنی پہچان مزید مستحکم کر سکے۔